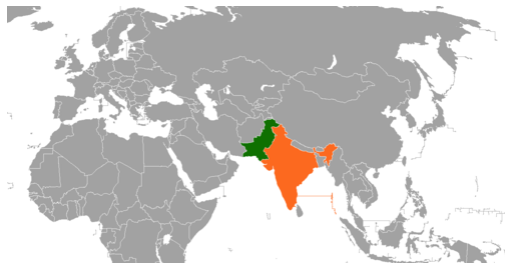


# پاک بھارت تعلقات

پاکستان اور بھارت کے تعلقات ہمیشہ سے ہی اتار چڑھاؤ کا شکار رہے ہیں۔ مختلف واقعات سے تعلقات پر بہت اثر پڑتا ہے۔ پاکستان اور بھارت بالترتیب چودہ اور پندرہ اگست 1947ء کو آزاد ملک کی حیثیت سے دنیا کے نقشے پر نمودار ہوئے۔ دونوں ممالک کو برطانوی ہند کو ہندو مسلم آبادی کی بنیاد پر تقسیم کرنے پر آزاد کیا گیا تھا۔ بھارت جس میں ہندو اکثریتی قوم تھی، ایک سیکولر ریاست قرار پایا۔ جبکہ مسلم اکثریتی پاکستان کو اسلامی جمہوریہ ریاست کا نام دیا گیا۔ آزادی کے وقت سے ہی دونوں ممالک نے ایک

دوسرے سے اچھے تعلقات استوار رکھنے کا عزم  
ظاہر کیا۔ مگر ہندو مسلم فسادات اور علاقائی تنازعات  
کی وجہ دونوں ممالک میں کبھی اچھے تعلقات  
دیکھنے کو نہیں ملے۔ آزادی کے وقت سے اب تک دونوں  
ممالک کے چار بڑی جنگوں جبکہ بہت ہی سرحدی  
جھڑپوں میں ملوث رہ چکے ہیں۔ پاک بھارت جنگ  
1971ء اور جنگ آزادی بنگلہ دیش کے علاوہ تمام  
جنگوں اور سرحدی کشیدگیوں کا محرک کشمیری  
تحریک آزادی رہی ہے۔

### پاک بھارت تعلقات



بھارت



پاکستان



پاکستان اور بھارت کے جھنڈے۔

دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے بھی بہت سی کوششیں کی گئیں جن میں آگرا، شملہ اور لاہور کا سربراہی اجلاس شامل ہے۔ 1980ء کی دہائی سے دونوں ممالک کے تعلقات کے درمیان تاریخ ساز بگاڑ محسوس کیا گیا ہے۔ اس بگاڑ کا سبب سیاچن کا تنازع، 1989ء میں کشمیر میں بڑھتی کشیدہ صورت حال، 1998ء میں بھارت اور پاکستانی ایٹمی دھماکے اور 1999ء کی کارگل۔ جنگ کو سمجھا جاتا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان کشیدہ تعلقات کو معمول پر لانے کے لیے 2003ء میں جنگ بندی کا

معابہ اور سرحد پار بس سرورس کا آغاز کیا گیا ہے۔  
مگر تعلقات کو بہت بنانے کے لیے تمام کوشش پے در پے  
رونا ہونے والے دہشت گردی کے واقعات کی نظر ہوتی  
گئیں۔ جن میں 2001ء بھارتی۔ پارلیمان عمارت پر  
حملہ، 2007ء میں سمجھوتہ ایکسپریس ٹرین کا  
دھماکا اور 26 نومبر 2008ء ممبئی میں دہشت گردی  
کی کاروائیاں شامل ہیں۔ 2001ء میں ہونے والے  
بھارتی پالیمان پر حملے نے دونوں ممالک کے درمیان  
جنگ کا سا سماں پیدا کر دیا تھا۔ 2007ء میں  
سمجھوتہ ایکسپریس ٹرین پر حملے سے تقریباً 68  
افراد مارے گئے جن میں زیادہ تر کا تعلق پاکستان سے  
تھا۔ 2008ء کے ممبئی حملے، جن کو پاکستانی دہشت  
گردوں سے منسوب کیا جاتا ہے، دونوں ممالک کے  
درمیان امن تعلقات کو سبوتاژ کرنے کے لیے اہم ثابت  
ہوئے۔

2013ء بی۔بی۔سی کے پاک بھارت تعلقات کے حوالے سے ایک سروے کے مطابق تقریباً 54% پاکستانیوں کی نظر میں بھارت کا رویہ منفی جبکہ 19% کے نزدیک مثبت رہا ہے۔ دوسری جانب 11% بھارتیوں کے نزدیک پاکستان کا رویہ مثبت رہا جبکہ 45% کے نزدیک منفی رویہ دیکھا گیا۔

## ابتدا

تقسیم ہند کے ساتھ ہی دونوں ملکوں میں ہنگامے ہو گئے۔ مہاجرین پر حملے بھی ہوئے اور اس میں کروڑوں لوگ مارے گئے۔ اب دونوں ممالک اک دوسرے کی حکومت پر اقلیتوں کے تحفظ کے لیے نا مناسب انتظامات کرنے کا الزام لگاتی رہی ہیں۔ برطانوی حکومت نے برطانوی ہند میں موجود تقریباً 680 نوآبادی۔ ریاستوں کو اختیار دیا کہ وہ جس ملک سے چاہیں اپنا آزادانہ طور پر الحاق کر سکتی ہیں۔ چنانچہ

مسلم اکثریتی ریاستوں نے پاکستان جبکہ ہندو اکثریتی ریاستوں نے ہندوستان سے الحاق کرنا مناسب سمجھا۔ البتہ کچھ نوابی ریاستوں کے فیصلوں نے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کے درمیان دیوار کا کام کیا۔

## جونہ گڑھ تنازع

جونہ گڑھ بھارتی گجرات کے جنوب مغربی کنارے پر واقع ہندو اکثریتی ریاست تھی۔ ریاست جونہ گڑھ کا نواب مہتاب خان ایک مسلمان حاکم تھا۔ نواب مہتاب خان نے ریاست جونہ گڑھ کا الحاق پاکستان نے کرنا مناسب سمجھا اور اس کے لیے 15 اگست 1947ء کو پاکستان کے حق میں فیصلہ سنایا۔ حکومت پاکستان نے 15 ستمبر 1947ء کو جونہ گڑھ ریاست کے الحاق باقاعدہ طور پر قبول کر لیا۔ بھارتی حکومت نے نواب

مہتاب خان کے اس فیصلے کو ماننے سے انکار کر دیا کہ ریاست چونکہ تینوں اطراف سے ہندوستانی سرحدوں سے گھری ہوئی ہے اور اس کی آبادی ہندو اکثریتی ہے جو ہندوستان کے حق میں فیصلہ چاہتے ہیں۔ لہذا جونا گڑھ کا الحاق پاکستان سے کرنا ممکن نہیں۔ پاکستان حکومت نے بھارتی اعتراض کو مسترد کرتے ہوئے ریاست جونا گڑھ کا رابطہ سمندری راستوں سے پاکستانی سرحدوں سے جوڑے رکھنے پر زور دیا۔

دونوں ممالک تنازع کو دوستانہ طریقہ سے حل کرنے میں ناکام رہے۔ بھارتی وزیر داخلہ ولیہ بھائی۔ پیٹیل نے کہا کہ بھارتی حکومت بھارت میں مذہبی بنیادوں پر فساد سے بچنے کے لیے ریاست جونا گڑھ کا الحاق پاکستان سے تسلیم نہیں کر سکتی۔ بھارتی حکومت نے ریاست جونا گڑھ کو جانے والی ایندھن اور کوئلے کی رسد بند کر دی اور بازور ہتھیار ریاست پر قبضہ کرنے

کے لیے اپنی فوج ریاست کی سرحدوں پر بھیج دی گئی۔ 26 اکتوبر کو نواب مہتاب خان بھارتی افواج سے جھڑپوں میں مسلسل ناکامی کی وجہ سے پاکستان ہجرت کر گئے اور 9 نومبر کو بھارتی افواج نے جونا گڑھ پر قبضہ کر لیا۔ حکومت پاکستان نے بھارتی جارحیت پر احتجاج ریکارڈ کروایا جسے بھارتی حکومت نے مسترد کر دیا۔

## کشمیر

 تفصیلی مضمون کے لیے [مسئلہ کشمیر](#) ملاحظہ کریں۔

کشمیر کے وجہ سے دونوں ملک کے تعلقات اکثر کشیدہ رہتے ہیں بلکہ مسئلہ کشمیر ہی دونوں ممالک کے مابین کشیدہ تعلقات کی بنیادی وجہ ہے۔





# قدرتی آفات کے موقع پر

## 2001 میں بھارتی ریاست گجرات کے زلزلے پر

پاکستانی صدر پرویز مشرّف نے 2001 میں بھارتی ریاست گجرات کے زلزلے میں اسلام آباد سے احمد آباد ایک امدادی سمّامان کا جہاز بھیجا۔<sup>[1]</sup> اس جہاز میں 200 خیمے اور 2000 کمبل تھے<sup>[2]</sup> اس کے علاوہ زلزلے میں نقصان پر بھارتی وزیر اعظم سے اظہار ہمدردی بھی کیا۔<sup>[3]</sup>

# 2005 میں پاکستان میں زلزلہ

## تقابل

پاکستان 	بھارت 	
170,600,000	1,210,193,422 <sup>[4]</sup>	آبادی
796,095 مربع کلومیٹر (307,374 مربع میل)	3,287,240 مربع کلومیٹر (1,269,210 مربع میل)	رقبہ
214.3/مربع کلومیٹر (555/مربع میل)	382/مربع کلومیٹر (922/مربع میل)	کثافت آبادی
اسلام آباد	نئی دہلی	دار الحکومت
کراچی	ممبئی	سب سے بڑے شہر
وفاقی اسلامی پارلیمانی جمہوریہ	وفاقی پارلیمانی جمہوریت	حکومت
اردو، انگریزی	ہندی، انگریزی اور 20 دیگر سرکاری زبانیں	دفتری زبانیں
95-98% اسلام، 1.6% مسیحیت، 1.6% ہندو مت، دیگر	80.5% ہندو مت، 13.4% اسلام، 2.3% مسیحیت، 1.9% سکھ مت، 0.8% بدھ مت، 0.4% جین مت <sup>[5]</sup>	بڑے مذاہب
\$174.866 بلین (\$1,049 فی کس)	\$1.537 ٹریلین (\$1,265 فی کس)	خام ملکی پیداوار
\$464 بلین (\$2,400 فی کس)	\$4.06 ٹریلین (\$3,339 فی کس)	خام ملکی پیداوار (مساوی قوت خرید)
\$5.1 بلین (خام ملکی پیداوار کا 2.8 فیصد)	\$36.03 بلین (خام ملکی پیداوار کا 1.83 فیصد)	فوجی اخراجات

## مزید دیکھیے

- 2014ء تا 2015ء پاک بھارت سرحدی جھڑپیں

- پاک بھارت سرحد
- پاک بھارت جنگیں
- پاک بھارت کرکٹ مسابقت
- پاک بھارت ہاکی مسابقت

## حوالہ جات

---

1. "Quake may improve India Pakistan ties" (ht

[tps://web.archive.org/web/2018122614254](https://web.archive.org/web/2018122614254)

9/<https://www.cnn.com/>). CNN. 2

February 2001. 26 دسمبر 2018 میں اصل (htt

[p://archives.cnn.com/2001/WORLD/asiapc](http://archives.cnn.com/2001/WORLD/asiapc)

02 (/f/south/02/02/india.quake.02 سے آرکائیو

شدہ۔ اخذ شدہ بتاریخ 29 جنوری 2014۔

Rival Pakistan offers India help" ([https://web.archive.org/web/20181226142546/http://news.bbc.co.uk/2/hi/south\\_asia/1139807.stm](https://web.archive.org/web/20181226142546/http://news.bbc.co.uk/2/hi/south_asia/1139807.stm)). BBC News. 30 January 2001. 26 دسمبر 2018 میں اصل ([http://news.bbc.co.uk/2/hi/south\\_asia/1139807.stm](http://news.bbc.co.uk/2/hi/south_asia/1139807.stm)) سے آرکائیو شدہ۔ اخذ شدہ بتاریخ 29 جنوری 2014.

Gujarat gets Musharraf to dial PM in New Delhi" (<https://web.archive.org/web/20121004045012/http://www.expressindia.com/news/ie/daily/20010203/ina03028.html>). 04 اکتوبر 2012 میں اصل (<http://www.expressindia.com/news/ie/daily/20010203/ina03028.html>) سے آرکائیو شدہ۔ اخذ شدہ بتاریخ 29 جنوری 2014.

4. "آرکائیو کاپی" ([https://web.archive.org/web/20110409075501/http://www.censusindia.gov.in/2011-prov-results/data\\_files/Data\\_Sheet\\_prov\\_popu\\_tot\\_2011.pdf](https://web.archive.org/web/20110409075501/http://www.censusindia.gov.in/2011-prov-results/data_files/Data_Sheet_prov_popu_tot_2011.pdf)) (PDF) 09 اپریل 2011 میں اصل ([http://www.censusindia.gov.in/2011-prov-results/data\\_files/Data\\_Sheet\\_prov\\_popu\\_tot\\_2011.pdf](http://www.censusindia.gov.in/2011-prov-results/data_files/Data_Sheet_prov_popu_tot_2011.pdf)) (PDF) سے آرکائیو شدہ۔ اخذ شدہ بتاریخ 29 جنوری 2014.

5. "CIA World Factbook - India" (<https://web.archive.org/web/20181226142553/https://www.cia.gov/library/publications/the-world-factbook/geos/in.html>). CIA. 26 دسمبر 2018 میں اصل (<https://www.cia.gov/library/publications/the-world-factbook/geos/in.html>) سے آرکائیو شدہ۔ اخذ شدہ بتاریخ 20 جون 2011.

• Budania, Rajpal, "India's Pakistan Policy: A Study in the Context of Security," South

*.Asian Studies, Vol.30:2,1995*

Burke,S.M.,*Mainsprings of Indian and Pakistani Foreign Policies*, Minneapolis,  
University of Minnesota, 1974

Brines Russel, *The Indo-Pakistan Conflict*, London, Pall Mall Press, 1968

## بیرونی روابط

• <http://www.ipfc.inf> پاک بھارت دوستی کلب (o)

• <http://ibnlive.in> دوستی کے ایک پل کی تعمیر

[com/airtel/guest01\\_rahul.html](http://com/airtel/guest01_rahul.html) آرکائیو

شدہ ([http://ibnlive.in.com/airtel/guest01\\_rahul.html](http://ibnlive.in.com/airtel/guest01_rahul.html))

(Date missing) بذریعہ

ibnlive.in.com (Error: unknown archive URL)

• [http://articles.timesofindia.indiatimes.com/2008-03-30/india/27772896\\_1\\_kashmir-singh-forum-ekta-kapoor-a-kapoor-arkaiyo-shde](http://articles.timesofindia.indiatimes.com/2008-03-30/india/27772896_1_kashmir-singh-forum-ekta-kapoor-a-kapoor-arkaiyo-shde) ایک طویل مدتی رشتہ

[findia.indiatimes.com/2008-03-30/india/27772896\\_1\\_kashmir-singh-forum-ekta-kapoor-a-kapoor-arkaiyo-shde](http://articles.timesofindia.indiatimes.com/2008-03-30/india/27772896_1_kashmir-singh-forum-ekta-kapoor-a-kapoor-arkaiyo-shde)

[http://articles.timesofindia.indiatimes.com/2008-03-30/india/27772896\\_1\\_kashmir-singh-forum-ekta-kapoor-a-kapoor-arkaiyo-shde](http://articles.timesofindia.indiatimes.com/2008-03-30/india/27772896_1_kashmir-singh-forum-ekta-kapoor-a-kapoor-arkaiyo-shde) آرکائیو شدہ

(Date missing) بذریعہ [ta-kapoor](http://articles.timesofindia.indiatimes.com/2008-03-30/india/27772896_1_kashmir-singh-forum-ekta-kapoor-a-kapoor-arkaiyo-shde)

articles.timesofindia.indiatimes.com

(Error: unknown archive URL)

• <http://repository.library.georgetown.edu/handle/10822/552636> بھارت اور پاکستان میں جوہری پھیلاؤ

[repository.library.georgetown.edu/handle/10822/552636](http://repository.library.georgetown.edu/handle/10822/552636)

بذریعہ ڈین پیٹر خارجہ امور

<http://repository.library.geo.rgetown.edu/handle/10822/552494>

اخذ کردہ از «[https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=پاک\\_بھارت\\_تعلقات&oldid=5175484](https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=پاک_بھارت_تعلقات&oldid=5175484)»

---

ویکیپیڈیا

اس صفحہ میں آخری بار مورخہ 4 اکتوبر 2022ء کو 16:31

بجے ترمیم کی گئی۔ •

تمام مواد **CC BY-SA 3.0** کے تحت میسر ہے، جب تک اس کی مخالفت مذکور نہ ہو۔